سوال

295 اوران کی اطاعت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بسا اوقات بعض ضروری کاموں کی وجہ سے اپنی والدہ کی بات کو رد کر دیتا ہوں تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ﷲ!

والدین کے ساتھ نیک سلوک اور نیکی میں ان کی سمع واطاعت اہم واجبات میں سے ہے لہذا آپ پر واجب ہے کہ اپنی والدہ کے حق کو پورا کرو، اسے راضی کرنے کی کوشش کرو اور نیکی کے کام میں ان کی نافرمانی نہ کرو اور اگر ایک طرف آپ کے ضروری کام ہوں اور دوسری طرف والدہ کا کوئی مطالبہ ہو تو وا

اگر کام مؤخر کرنے کی صورت میں کوئی نقصان نہ ہو تو پھر پہلے اپنی والدہ کے کام کو ترجیح دو اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو ان میں سے جو اہم ہو اور تاخیر کی صورت میں جس کے نقصان کا اندیشہ ہو تو اللہ تعالی کے حسب ذیل ارشاد پر عمل کرتے ہوئے اسے پہلے سرانجام دے لو :

اا ﴿استطعتم﴾ (التغابن ۶۴/۱۶)

''سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو۔''

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ 391

محدث فتویٰ